فیضِ ملّت بحیثیت
طبیب
جگر گوشۂ فیضِ ملت، مقرر شیریں بیاں، سرمایۂ اہلسنت، جانشینِ مفسرِ اعظم پاکستان
حضرت علامہ مفتی محمد فیاض احمد اُویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ
www.faizahmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡن صلی اللہ علیہ وسلم

تاثرات برائے فیض ملت

از

جگر گوشۂ فیضِ ملّت ،مقرر شیریں بیاں ،سرمایہ اہلسنت ،جانشینِ مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ مفتی محمد فیاض احمد اُویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

(ناظمِ اعلیٰ جامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور،مُدیر ماہنامہ فیضِ عالم)

حضور فیضِ ملت بحیثیت طبیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَ اِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ہمہ صفت موصوف: میرے قبلہ حضرت والدِ گرامی حضور فیضِ ملت مفسر اعظم پاکستان علامہ الحاج حافظ محمد فیض احمد اویسی نور اللہ مرقدہٗ (المتوفی ۱۵ رمضان لمبارک ۱۴۳۱ھ) کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار علوم وفنون پر مہارتِ تامہ عطا فرمائی تھی آپ کی تصنیفی خدمات تو " عیاں را چہ بیان " والا معاملہ ہے چالیس سے زائد علوم وفنون پر آپ کی چار ہزار سے زائد تصانیف وتالیفات موجود ہیں ۲۲ سو کے لگ بھگ رسائل وکتب مطبوعہ ہیں جن سے اک عالم فیض یاب ہو رہا ہے۔ آپ ایک اعلیٰ پائے کے مدرس تھے آپ کے تلامذہ دنیا کے مختلف ممالک میں علم کی روشنی پھیلا کر جہالت کے خلاف علَمِ جہاد بلند کئے ہوئے ہیں۔ آپ عمدۃ البیان خطیب تھے آپ کا خطاب سننے والے ہزاروں لوگ اب بھی موجود ہیں گھنٹوں آپ کا خطاب جاری رہتا مگر مجال ہے کہ کسی کو اُکتاہٹ ہو مجمع پورے ذوق وشوق سے آپ کا بیان سنتا آپ کا بیان زیادہ تر عقائد پر ہوتا آپ کا مدلل خطاب سن کر کئی بدعقیدہ ہدایت پر آئے۔

مؤرخِ کبیر حضرت سید مسعود الحسن شہاب دہلوی مرحوم بانی اخبار "الہام" بہاولپور آپ کے خطاب کے بارے میں لکھتے ہیں:

☆ آپ (حضور فیض ملت) کو قرآن وحدیث، تفسیر اور فقہ پر دسترس حاصل ہے تحریر وتقریر پر یکساں قدرت رکھتے ہیں اندازِ خطابت نہایت دلکش اور دلآویز ہے مترنم آواز میں جب کوئی نقطہ بیان کرتے ہیں تو مجمع وجد میں آجاتا ہے اندازِ تقریر اگرچہ قدیمی علمائے کرام جیسا ہے لیکن کوئی بات استدلال یا توجیہ سے خالی نہیں ہے۔ (مشاہیر بہاولپور)

بیک وقت آپ محدث بھی تھے، مفسر بھی، عالم بھی، حافظ بھی، مدرس بھی، مقرر بھی، مناظر بھی، مفتی بھی، حکیم بھی، سیاست دان بھی، ادیب بھی، خطیب بھی، امام بھی، مرشد بھی سب سے بڑھ کر آپ ایک سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آج فقیر نے آپ کی جس خصوصیت کو تحریر کرنا ہے وہ ہے " حضور فیض ملت بحیثیتِ طبیب" اس سے پہلے کہ فنِ طب میں آپ کی خدمات عرض کی جائیں پہلے ہم طب کے متعلق چند سطور عرض کر دیتے ہیں تا کہ قارئین کو طب کے حوالہ سے یہ مقالہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

طب کیا ہے؟ طب کا لغوی معنی علاج کرنا، خواہش، حال، نشان اور عادت وغیرہم ہے۔ اصطلاح میں اس سے مراد وہ علم ہے جس میں جسمانی امراض کے علاج کا بیان اور تدابیر حفظانِ صحت مذکور ہوں۔ طب کے متعلق دنیا کی مختلف زبانوں

میں مشہور و معروف کتب پائی جاتی ہیں جن سے حکماء و اطباء استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ اطباء مختلف طریقہ سے بیماریوں کا علاج کرتے ہیں حکماء میں طب مختلف ناموں سے مشہور ہے چند ایک یہ ہیں۔

طب کی چند مشہور اقسام

(۱) بابلی طب منسوب	حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام
(۲) یونانی طب منسوب	ابوالطب اسقیلبوس اور حکیم بقراط ۴۶۰ ق م
(۳) چینی طب منسوب	شہنشاہ ہوانگ ٹی ۲۶۸۷ ق م
(۴) مصری طب منسوب	بادشاہ آتھوس ۶۰۰ ق م
(۵) رومی طب منسوب	حکیم رومی کلوس
(۶) ہندی طب منسوب	برہما جی رشی

اسلامی طب : مسلمانوں کے عروج کے زمانے میں طب کو بہت ترقی ہوئی۔ مسلمانوں نے طب کے تمام تر دیرینہ سرمایہ کو بہم پہنچا کر سب کو عربی میں منتقل کیا اور اس میں بہت کچھ اضافہ اور اصطلاح و ترمیم بھی کی۔ دمشق میں مسیحی اور یہودی اُستادوں کی مدد سے یونانی طب کی تعلیم میں پوری کوشش کی گئی۔ بغداد میں خلیفہ ہارون رشید کی سرپرستی میں ایک بڑا دارالحکمت بنایا گیا جو مدتوں تک اچھی حالت میں رہا وہاں اکثر یونانی طبی کتب کے علاوہ چند ہندی کتب کے عربی میں تراجم ہوئے الغرض اس دور سے باقاعدہ طب کی کتابیں لکھیں گئیں اور تراجم کے ذریعے سے ایک بہت بڑا ذخیرہ اسلامی طب میں ضم ہو گیا۔

علمِ طب اور حضور فیض ملتِ علیہ الرحمۃ : سابقہ دور میں علمائے کرام بڑے حکیم ہوا کرتے تھے علمِ طب باقاعدہ پڑھایا جاتا تھا۔ حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہ نے علمِ طب کی باقاعدہ تعلیم اپنے آبائی گاؤں بستی حامد آباد میں حضرت حکیم اللہ بخش صاحب مرحوم سے حاصل کی۔ ان سے حکمت کی بہت ساری کتب مثلاً میزان الطب، طبِ اکبر سدیدی نفیسی، قانچہ سبقاً پڑھیں اور طبی حوالے سے بہت کچھ عملاً سیکھا لیکن مذہبی، دینی، اسلامی، تدریسی تصنیفی مصروفیات کی بناء پر آپ باقاعدہ مطب تو قائم نہ فرما سکے کہ جہاں ادویات بنائی جاتی ہوں۔ آپ اس بارے میں خود تحریر فرماتے ہیں کہ ''فقیر نے علم الابدان بھی مکمل پڑھ ڈالا لیکن رہا بے عمل حکیم اس کی وجہ ظاہر ہے کہ علم الادیان کی مصروفیت سے علم الابدان پر عمل کرنے کا موقعہ ہی نہ ملا البتہ اس علم سے کلی طور بے خبر بھی نہ رہا کتبِ طب کا مطالعہ بھی جاری رکھا اور اس کے دلچسپ

مضامین اپنے بیاض میں جمع کرتا رہا چنانچہ اس فن میں بھی فقیر نے متعدد کتب ورسائل تیار کر لئے۔‘‘

(طبی مجربات اُویسی، صفحہ ۵، مطبوعہ کراچی)

حکیم صاحب حیران ہوئے: حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ لکھتے ہیں کہ ایک حکیم صاحب کو فقیر نے تپ دق، تپ مورکہ کے علاج کے لیے ایک نسخہ بتایا تو حیران ہو گئے کہ مولوی ہو کر ایسا نسخہ کہاں سے پایا میں نے کہا کہ میں نے طب کا مکمل کورس پڑھا ہے (طب کی متند کتب) حضرت استاذ حکیم اللہ بخش صاحب تھلوی علیہ الرحمۃ سے سبقاً پڑھی اور گاہے گاہے طب کی کتابوں کا مطالعہ بھی کرتا رہتا ہوں اور یہ فن میں نے کسی لالچ سے نہیں پڑھا بلکہ شوقیہ طور پر پڑھا وہ بھی جملہ علومِ اسلامیہ کی فراغت (۱۹۵۲ء) کے بعد اُستاذ ممدوح الصدر علیہ الرحمۃ کی مہربانی سے کہ ان کے پوتے، نواسے فقیر کے ہاں علومِ اسلامیہ پڑھتے تھے اور ان کا دولت کدہ فقیر کے مدرسہ منبع الفیوض حامد آباد سے چند فرلانگ کے فاصلہ پر تھا شفقت کرتے ہوئے روزانہ تشریف لا کر طب کا کورس مکمل کرایا ویسے پہلے بھی پانچ جماعت اُردو اور نظم فارسی تا بوستان ان سے پڑھ چکا تھا۔ اگر فقیر ہمت کرتا تو انشاءاللہ چوٹی کے اطباء میں شمار ہوتا لیکن مجھے اس سے دلچسپی نہ ہوئی کیونکہ مروی ہے کہ ”العلم علمان علم الاسلام وعلم الابدان وخیر العلوم علم الاسلام او کماقال“ یعنی علم دو ہیں ایک علم البدان اور ایک علم الاسلام علوم میں علم الاسلام بہتر ہے۔ اس لیے کہا کرتا ہوں کہ میں بے عمل حکیم ہوں لیکن علم الاسلام کی خدمت میں ہر وقت کمر بستہ ہوں۔ (نماز کے نقد فائدے، صفحہ ۲۰)

فیضِ ملت کے فیض سے: آپ کے روحانی شفاء خانہ سے ہزاروں مریض صحت یاب ہوئے البتہ اگر کوئی جسمانی مریض آجاتا تو اُس کے مزاج کے مطابق جڑی بوٹیوں سے نسخہ تجویز فرماتے۔ فقیر کو بارہا مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے دوائی لکھ دیتے فقیر پنسار اسٹور سے خرید لاتا اور استعمال کرتا تو باذن اللہ شفاء ہوتی۔ دماغی کام کرنے والے حضرات کے لیے بادام کے استعمال کا مشورہ دیتے۔ مقررین، واعظین کے گلے بیٹھنے سے بچاؤ کے لیے چند احتیاطی تدابیر فرماتے کہ تقریر کے شروع میں پانی پینے میں حرج نہیں درمیان میں پینے سے پرہیز کریں تقریر ختم کرنے کے بعد پیاس کی شدت تو ہوتی ہے مگر ٹھنڈا پانی پینا گلے کے لیے مضر ہے۔ دماغی خشکی کے لیے رات کو گائے کا دودھ اکسیر ہے مگر دودھ پی کر فوراً سو جانا مناسب نہیں چہل قدمی بہت ضروری ہے۔

طلباء کو کامیابی کے لیے نہ صرف آپ مفید مشورہ جات دیتے بلکہ عمل بھی کراتے مثلاً رات کو جلدی سونے اور صبح تہجد کے لیے تمام طلباء کو خود بیدار کر کے نوافل ادا کر کے اسباق کا مطالعہ کرنے کا حکم فرماتے۔ اب ہم حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے علمِ طب کے حوالے سے لکھی جانے والی تصانیف کا اجمالی ذکر کرتے ہیں۔

حضورفیض ملت علیہ الرحمۃ کی

علمِ طب سے متعلق چند تصانیف کا اجمالی تذکرہ

(۱)**اسلام اور طب**: یہ حضورفیض ملت نوراللہ مرقدہٗ کی غیر مطبوعہ تصنیف ہے اس میں آپ نے اسلام میں طب کی اہمیت کا تفصیل کے ساتھ جائزہ پیش کیا ہے۔علاج سنتِ نبوی ﷺ ہے پر ایک محقق مقالہ لکھا ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

(۲)**اکسیر الامراض** (۲ جلدیں): زیرِ نظر تصنیف میں حضورفیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے مختلف امراض کی مجرب ادویات تحریر فرمائی ہیں۔غیر مطبوعہ مسودہ محفوظ ہے۔

(۳)**خارش اور اس کا علاج**: زیرِ نظر رسالہ میں آپ نے خارش ہونے کی وجوہات اور اس کی اقسام کے ساتھ اس کا علاج تحریر فرمایا ہے جو کمپوزڈ ہو چکا ہے۔اشاعت کا منتظر ہے۔

(۴)**کشکولِ اُویسی**: حضورفیض ملت رحمۃ اللہ علیہ کے مختلف مضامین کا خلاصہ ہے اس کے تین حصے ہیں آپ نے اس میں مختلف بیماریوں کے لیے بے شمار طبی نسخے تحریر فرمائے ہیں ۳۸۴ صفحات کی مجلد کتاب محرم الحرام ۱۴۲۲ھ اپریل ۲۰۰۲ء میں عطاری پبلشرز کراچی نے شائع کی۔

(۵)**رسالہ بواسیر**: بواسیر کی بیماری کیوں لاحق ہوتی ہے حضورفیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے تفصیل کے ساتھ وضاحت فرمائی ہے۔بواسیر خونی اور بادی کا علاج بالغذا اور چند آزمودہ طبی نسخے تحریر فرمائے ہیں۔غیر مطبوعہ مسودہ جات کی الماری میں یہ قیمتی گوہر طباعت کا منتظر ہے۔

(۶)**ختنہ کی تحقیق اور احکام**: اس رسالہ میں حضورفیضِ ملت علیہ الرحمۃ نے ثابت فرمایا کہ ختنہ اگرچہ سنتِ ابراہیمی ہے مگر اس کے طبی فوائد بھی بے شمار ہیں وہ آپ نے اس میں لکھے ہیں ۱۴ رجب المرجب ۱۴۰۳ھ کو اس کا آغاز فرمایا جبکہ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ اپریل ۲۰۰۱ء کو مکتبہ امام غزالی کراچی نے شائع کیا۔

(۷)**مفید الاجسام**: زیرِ نظر تصنیف میں حضورفیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے تحریر فرمایا ہے کہ جسم کے اعضاء کے لیے کون سا پھل مفید ہے۔مختلف پھلوں کے فوائد پر تفصیلی بحث فرمائی ہے۔غیر مطبوعہ مسودہ جات کی الماری میں یہ قیمتی گوہر طباعت کا منتظر ہے۔

(۸)**پیاز کے فوائدومسائل**: پیاز یوں تو ہر سالن کا سنگار ہے۔سلاد کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے اس کے کثیر طبی فوائد ہیں۔حضورفیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے اس کے استعمال کا طریقہ تحریر فرمایا ہے اور بطورِ علاج اس کو کن

بیماریوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔غیر مطبوعہ مسودہ موجود ہے کوئی بندۂ خدا خلقِ خدا کی رہبری و رہنمائی کے لیے ضرور شائع کرے گا۔

(۹)پان کی شان (مطبوعہ):۔پان سے تو اب قریباً ہر لب ہی رنگین ہے۔پان کیا ہے؟اس کے لوازمات سونف، الائچی، چھالیہ، کھتہ اور چونا وغیرہ کے فوائد کتنے ہیں اور نقصانات کیا ہیں زیرِ نظر رسالہ میں حضور فیض ملت نوراللہ مرقدۂ نے وضاحت فرمائی ہے۔یہ رسالہ آپ نے الحاج حافظ عبدالکریم قادری اُویسی (باب المدینہ کراچی) کی تحریک پر تصنیف فرمایا۔اس کی تاریخِ تصنیف ۳ رجب المرجب ۱۴۲۰ھ ہے جبکہ اسے شعبان المعظم ۱۴۲۰ھ نومبر ۱۹۹۹ء میں سبزواری پبلشرز کراچی نے شائع کیا۔

(۱۰)تمباکو کا استعمال (مطبوعہ):اس میں شک نہیں کہ تمباکو کا استعمال بے شمار بیماریوں کا موجب ہے بلکہ جان لیوا ہے مگر ہمارے معاشرہ میں ۸۰ فیصد لوگ مختلف طریقوں سے تمباکو استعمال کرتے ہیں زیرِ نظر رسالہ میں حضور فیض ملت نوراللہ مرقدۂ نے تمباکو کے مضر اثرات کو تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔تمباکو نوشی سے چھٹکارا کیسے ممکن ہے؟ علاج کے ساتھ اس سے بچاؤ کے طریقے بھی لکھے ہیں یہ رسالہ آپ نے الحاج حافظ عبدالکریم قادری اُویسی (باب المدینہ کراچی) کی تحریک پر صرف دو دنوں ۴،۵ جمادی الآخر ۱۴۲۰ھ ستمبر ۱۹۹۹ء میں تصنیف فرمایا۔جسے سبزواری پبلشرز کراچی نے شائع کیا۔

(۱۱)کھڑے ہوکر پیشاب نہ کرو:اس رسالہ میں حضور فیض ملت نوراللہ مرقدۂ نے ثابت فرمایا ہے کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے سے نہ صرف ناپاکی میں ملوث ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں بلکہ بعض اوقات انسان کئی بیماریوں میں ملوث ہوجاتا ہے۔کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کے کیا نقصانات ہیں؟اس رسالہ میں تفصیلات ہیں۔اس کے آخری صفحہ پر تاریخِ تصنیف ۲۰ شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ درج ہے اسے ذیقعد ۱۴۲۲ھ فروری ۲۰۰۲ء میں عطاری پبلشرز کراچی نے شائع کیا۔

(۱۲)چھوتی بیماریاں (مطبوعہ):کیا بیماریاں ایک مریض سے دوسرے مریض کو چمٹتی ہیں؟حضور فیضِ ملت نوراللہ مرقدۂ نے اس پر شرعی تحقیق کے ساتھ طبی حوالے سے بہت کچھ تحریر فرمایا۔اس رسالہ کا آغاز آپ نے ۵ ذیقعد ۱۴۲۲ھ کو فرمایا اور ۵ ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ کو یہ رسالہ مکمل ہوا الحاج محمد اُویس رضا قادری اُویسی باب المدینہ (کراچی) نے قطبِ مدینہ پبلشرز کراچی سے محرم الحرام ۱۴۲۳ھ اپریل ۲۰۰۲ء میں شائع کرایا۔

(۱۳)کھجور کی تحقیق و اقسام بمع فوائد (مطبوعہ):کھجور جسے انسان کی پھوپھی کہا گیا ہے۔جو انسانی صحت کے لیے بیحد مفید ہے۔حضور فیض ملت نوراللہ مرقدۂ نے کھجور کی دو سو سے زائد اقسام کا ذکر فرمایا ہے۔مدینہ

منورہ میں پیدا ہونے والی کھجوروں کی اقسام اور اُن کے طبی فوائد تحریر فرمائے ہیں۔ یہ نہایت مفید کتاب کراچی سے شائع ہوئی۔

(۱۴) **طاعون** (مطبوعہ): حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ اپنے رسالہ میں طاعون کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا سخت بخار ہے۔ فرماتے ہیں کہ سابقہ اُمم میں عذاب اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس اُمت (مسلمہ) کے لیے رحمت اور عبرت اور پند و نصیحت ہے۔ گذشتہ صدی ۱۴۰۰ھ میں آیا لیکن فقیر نے اس کے حملہ کو نہیں دیکھا صرف بزرگوں سے سنا اور کتابوں میں پڑھا خدا کرے اب قیامت تک نہ ہی آئے۔ (آمین)
ممکن ہے اب پندرہویں صدی میں کسی وقت واقع ہو تو فقیر نے اس کی طبی تحقیق اور اس کا روحانی علاج بھی عرض کر دیا ہے آپ نے یہ رسالہ ۲۴ محرم الحرام ۱۴۱۲ھ کو تحریر فرمایا۔ جسے قطبِ مدینہ پبلشرز کراچی نے شائع کرایا۔

(۱۵) **منشیات کا خاتمہ بمع اسباب و علاج**: منشیات نے ہمارے معاشرہ کو بگاڑ دیا ہے۔ نئی نسل منشیات کے استعمال سے تباہی کے دھانے پر جا پہنچی ہے۔ حکمران اپنی کرسی بچانے کے چکر میں ہیں۔ منشیات فروش کھلے عام موت کی خرید و فروخت کر رہے ہیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے منشیات کے جسمانی و روحانی نقصان کے ساتھ اس کے روک تھام کے لیے بہترین قابلِ عمل تجاویز تحریر فرمائی ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ طبی طور پر منشیات سے چھٹکارا کیسے ممکن ہے؟ مسودہ المار ی میں محفوظ پڑا ہے اُمید ہے کوئی بندۂ خدا ضرور شائع کرائے گا۔

(۱۶) **چائے نوشی کے نقصانات** (مطبوعہ): چائے تو اب ہر محفل کی زینت ہے۔ ہر پیر و جواں بڑے شوق سے پیتا ہے مگر بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اس کے فائدے کم نقصان زیادہ ہیں زیرِ نظر رسالہ میں حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے چائے کے متعلق بڑی تفصیل سے تحقیق فرمائی ہے چائے پینے کے کیا نقصانات ہیں؟ اس پر بڑی جامعیت کے ساتھ تحریر فرمایا الحاج مولانا عبدالکریم قادری اُویسی (کراچی) کی تحریک پر آپ نے یہ رسالہ ۱۲ شوال المکرّم ۱۴۲۱ھ بہاولپور میں لکھنا شروع کیا اور ۲۲ شوال المکرّم ۱۴۲۱ھ کو مکمل ہوا۔ حضرت نے اس کی رسالہ میں حوالے جات کے لیے سینٹرل لائبریری سے کتب پیش کیں۔ ربیع الآخر ۱۴۲۲ھ جون ۲۰۰۱ء میں سبزواری پبلشرز کراچی نے شائع کیا۔

(۱۷) **جوانی کی بربادی** (مطبوعہ): جوانی کو حیوانی کہا جاتا ہے جوانی میں انسان ایسے ایسے کام کر جاتا ہے جو اُس کی صحت کے لیے سخت نقصان دہ ہوتے ہیں۔ زیرِ نظر رسالہ میں حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے جوانی کو برباد کرنے والے اعمال تفصیل سے ذکر فرما کر اُن کے علاج کے لیے بے شمار طبی نسخے تحریر فرمائے۔ خصوصاً آپ نے اعصابی کمزوری، جریان اور اس کے اسباب و علاج کا ذکر تفصیل سے فرمایا ہے۔ اس کتاب کی تاریخِ تصنیف ۱۴ جمادی الاُولیٰ ۱۴۱۱ھ ملتی ہے

پہلی بار یہ رسالہ کراچی میں شائع ہوا باردوم صوفی مختار احمد اُویسی نے ادارہ تالیفاتِ اُویسیہ بہاولپور سے ۲۰۰۸ء میں شائع کیا۔

(۱۸) **گنج اور گنجہ**: سر کے بال جھڑ جانے والے کو لوگ گنجہ کہتے ہیں بال کیوں جھڑتے ہیں، بالوں کو مضبوط رکھنے کا طبی نسخہ کیا ہے، اگر بال جھڑ جائیں تو اطباء نے اس کے فائدے کیا لکھے ہیں؟ گنجے لوگ معدہ کے سرطان سے محفوظ رہتے ہیں اس رسالہ میں حضور فیض ملت علیہ الرحمۃ نے یہ تمام باتیں تفصیل کے ساتھ لکھی ہیں۔ ۲۰ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ بعد صلوٰۃ العشاء آپ نے یہ رسالہ مکمل فرمایا بزم فیضان اُویسیہ بہاولپور نے ۲۰۰۹ء میں اسے پہلی بار شائع کیا۔

(۱۹) **کھجور کے ساتھ افطار کے طبی فوائد** (مطبوعہ): کھجور کے ساتھ روزہ افطار کرنا سنت بھی ہے صحت بھی ہے بلکہ کئی بیماریوں سے شفاء بھی یہ مقالہ ماہنامہ "فیضِ عالم" بہاولپور میں شائع ہوا۔

(۲۰) **بکری کی فضلیت اور اس کے گوشت کے فوائد** (مطبوعہ): حضور فیض ملت رحمۃ اللہ علیہ اس رسالہ میں لکھتے ہیں کہ بکری ایک حلال جانور ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس کا دودھ انسانی صحت کے لیے بہت مفید ہے۔ اس کا گوشت بہت لذیذ اور صحت بخش ہے۔ اطباء مریض کے لیے اس کے گوشت کا شوربہ تجویز کرتے ہیں۔ ہمارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کا گوشت بہت پسند تھا اور بھی بہت سارے طبی فائدے لکھے ہیں۔ کراچی سے یہ رسالہ شائع ہوا تھا۔

(۲۱) **ٹوتھ پیسٹ اور مسواک** (مطبوعہ): مسواک ہمارے پیارے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی سنت ہے اس کے کثیر فوائد ہیں۔ لکڑی کی مسواک سنت ہے اور اس کے فوائد بھی ہیں جبکہ ٹوتھ پیسٹ سے دانت تو صاف ہو جاتے مگر برش میں جراثیم جم جاتے ہیں حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے زیرِ نظر رسالہ میں مسواک اور ٹوتھ پیسٹ کا موازنہ دورِ حاضرہ کے ڈاکٹر حضرات کے مضامین سے کر کے ثابت کیا ہے کہ لکڑی کا مسواک دانتوں اور منہ کے لیے بہترین ٹانک (Tonic) ہے۔ یہ رسالہ آپ نے ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۹۵ھ کو تصنیف فرمایا جسے جمادی الاُولیٰ ۱۴۲۰ھ ۱۹۹۹ء میں قطب مدینہ پبلشرز کراچی نے شائع کیا۔

(۲۲) **بیاضِ حکیم اللہ بخش**: حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے حکمت کے اُستاذ حضرت حکیم اللہ بخش مرحوم (رحیم یار خان) کے مختلف امراض کے لیے مجرب نسخہ جات کا مجموعہ ہے جسے آپ نے خود جمع فرمایا۔ (غیر مطبوعہ ہے)

(۲۳) **برتھ کنٹرول اور ضبطِ ولادت** (مطبوعہ): حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے اس کے ابتدائیہ میں لکھا ہے کہ ضبطِ ولادت اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے مقابلہ کے مترادف ہے بلاوجہ یہ عمل مضرِ صحت بھی ہے۔ ہاں سخت مجبوری پر جواز کی صورت نکل سکتی ہے لیکن واقعی وہ مجبوری بھی ہو ورنہ عموماً یہ عمل درجنوں شرعی اور جسمانی خرابیوں کا باعث ہے۔ فقیر

نے اسی دوسری وجہ کی بناء پر یہ رسالہ لکھا ہے ۔اس رسالہ کا آغاز آپ نے ۲۰ ربیع الآخر ۱۴۲۵ھ کوفرمایا۔۲۵ ربیع الآخر ۱۴۲۵ھ کو مکمل ہوا اسے مولانا قاسم ہزاروی نے مکتبہ غوثیہ کراچی سے رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ بمطابق نومبر ۲۰۰۴ء میں پہلی بار شائع کیا۔

(۲۴)**طبی مجرباتِ اُویسی**: زیرِنظر کتاب میں آپ نے مختلف بیماریوں کے لیے آزمودہ نسخہ جات تحریر فرمائے ہیں ۔اس کے مقدمہ میں خودتحریرفرماتے ہیں کہ اس میں وہ نسخے اورطب کے وہ مجربات درج ہیں جن پر کم خرچ بالانشین کی مثال صادق آتی ہے گوان میں بعض نسخے قیمتی بھی ہیں تیر بہدف (انشاءاللہ) لیکن اکثر نسخے "مفت راچہ بایدگفت" کے حامل ہیں۔100 صفحات کی یہ کتاب آپ نے ۶ جمادی الآخر ۱۴۲۲ھ کو بہاولپور میں مکمل فرمائی۔جبکہ ربیع الاول شریف ۱۴۲۷ھ اپریل ۲۰۰۶ء کوعطاری پبلشرز کراچی سے شائع ہوئی۔

(۲۵)**شہدکے فضائل وفوائد**: حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے اس رسالہ کوشروع کرتے ہوئے حمدوصلوٰۃ کے بعدلکھا کہ شہدکی افادیت کی ہرزمانہ میں دھوم رہی اسلام کے علاوہ غیرمسلموں کوبھی اس کی افادیت مسلم ہے۔قرآن مجید میں "فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ" (پارہ۱۴،سورۃ النحل،آیت ۶۹) ﴿ترجمہ: اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔﴾ کی تصریح فرمائی۔مزیدلکھتے ہیں کہ اطباء وحکماء تو اسے اکسیرالامراض کہتے ہیں۔اس رسالہ میں طبی نکتہ نظر سے بتایا گیا ہے کہ شہدکون کونسی بیماریوں کے لیے مفید ہے۔اصلی شہد کی پہچان کیا ہے؟ شہد کے متعلق اور بھی بہت کچھ اس رسالہ میں موجود ہے۔اسے آپ نے ۴محرم الحرام ۱۴۳۰ھ میں تصنیف فرمایا۔بزمِ فیضانِ اُویسیہ کراچی نے رجب المرجب ۱۴۳۰ھ جولائی ۲۰۰۹ھ میں شائع کیا۔نیٹ پر بھی یہ رسالہ موجود ہے۔

(۲۶)**کدوشریف کے فضائل**: کدوشریف بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی مرغوب غذا ہے اس کے طبی فوائدکیا ہیں اوراطباء کدوشریف کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ حضورفیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے اس رسالہ میں تحریر فرمایا ہے اس کوآپ نے دودن ۱۹،۲۰محرم الحرام ۱۴۲۴ھ میں تصنیف فرمایا۔اس کی اشاعت شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ اکتوبر ۲۰۰۳ء میں عطاری پبلشرز کراچی کے حصہ میں آئی۔

(۲۷)**دل کی چالیس بیماریاں اوراُن کا علاج**: اگرچہ اس کتاب میں دل کی چالیس روحانی بیماریوں کا ذکر ہے مثلاً ریا،عجب،حسد،کینہ،تکبر،حبِ دنیا،طلبِ شہرت،کفرانِ نعمت،حرص،بخل وغیرہم دل میں کیسے پیدا ہوتی ہیں؟ ان کا روحانی علاج کیا ہے؟ حضرت مفکرِاسلام پروفیسرمحمدحسین آسی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک پرحضورفیضِ ملت نوراللہ مرقدہٗ نے یہ ضخیم کتاب ۱۳رجب المرجب ۱۴۱۷ھ میں تصنیف فرمائی اگرانسان دل کی ان بیماریوں کا روحانی علاج

کرلے تو جسمانی طور پر اس کا بہت فائدہ ہوگا۔۲۴۸ صفحات کی یہ مجلد کتاب مکتبہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور نے شائع کی ہے مطبوعہ موجود ہے۔

(۲۸) **ضررالخلق فی الاستمناء والجلق** (یعنی مشت زنی کے نقصانات): حضور فیضِ ملت نوراللہ مرقدہٗ نے اس رسالہ میں نوجوانوں کو تنبیہ فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ جوانی میں انسان اس قبیح عادت میں مبتلا ہوجاتا ہے۔اُس وقت عارضی لذت حاصل کرلیتا ہے مگر ہمیشہ کا پچھتاوا اُس کا مقدر بن جاتا ہے آخرت میں عذاب سوا (الگ)۔مشت زنی کے نقصانات اس کے بچاؤ کے طریقے اور اس کا ازلہ کیسے ممکن ہے؟ اس پر آپ نے شرعی اور طبی احکامات لکھے ہیں۔مسودہ موجود ہے اللہ کے کسی بندہ کی توجہ سے ضرور شائع ہوگا۔

(۲۹) **ٹیسٹ ٹیوب بے بی اور مسلمان**: دورِ حاضرہ میں عورت کا اپنے شوہر یا غیر مرد کا مصنوعی طریقہ سے مادہ منویہ اپنے رحم میں داخل کرنا شرعاً کیسا ہے اور اس کے طبی نقصانات کیا ہیں؟ اس پر زیرِ نظر رسالہ میں حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے نہایت تحقیق سے تحریر فرمایا ہے۔اس میں عورتوں کی بعض بیماریوں کے علاج کے مختلف نسخہ جات بھی تحریر فرمائے ہیں۔یہ رسالہ آپ نے ۲۱ شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ کو مکمل فرمایا اور طبع دوم ۱۳ رجب المرجب ۱۴۲۵ھ کو عورتوں کی بیماری کے لیے روحانی علاج بھی تحریر فرمائے۔پہلی بار مولانا محمود اقبال اُویسی نے ۱۴۲۴ھ ۲۰۰۴ء میں شائع کیا جبکہ دوسری بار مکتبہ غوثیہ کراچی نے ۲۰۰۶ء میں شائع کیا۔

(۳۰) **مرگی اور اس کا علاج**: مرگی ایک قابلِ علاج مرض ہے یہ کیوں لاحق ہوتا ہے؟ اس کی کیا علامات ہیں؟ اس کا علاج کیا ہے؟ اور پرہیز کیا ہے؟ حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے زیرِ نظر رسالہ میں تفصیل سے بیان فرمائی ہے۔اس کی تاریخِ تصنیف ۲۴ شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ ہے۔اس کی اشاعت ربیع الاول شریف ۱۴۲۸ھ اپریل ۲۰۰۷ء میں ادارہ تالیفاتِ اُویسیہ بہاولپور نے شائع کیا مطبوعہ موجود ہے۔

(۳۱) **شراب کی حرمت اور اُس کے نقصانات**: شراب کی حرمت نصِ قطعی سے ثابت ہے۔اس کا عارضی فائدہ دائمی نقصان ہے جان کا بھی نقصان ہے اور ایمان کا بھی نقصان ہے شراب نوشی سے انسان کا اندرونی نظام خراب ہوجاتا ہے۔زیرِ نظر رسالہ میں حضور فیض ملت نوراللہ مرقدہٗ نے شراب کی حرمت اور اس کے نقصانات پر زبردست تحقیق فرمائی ہے۔یہ مسودہ کمپوزنگ کے مراحل میں ہے انشاءاللہ بہت جلد شائع ہوجائے گا۔

(۳۲) **طویل العمرلوگ اور عمر بڑھانے کے اُصول**: زندگی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے اس کی حفاظت کرنا دینی،اخلاقی فریضہ ہے زیرِ نظر رسالہ میں حضور فیضِ ملت نوراللہ مرقدہٗ نے طویل العمر لوگوں کے عمر بڑھانے

کے سنہری اُصول تحریر فرمائے ہیں تندرست رہنے کا راز کیا ہے؟ تفصیل سے لکھا ہے۔ ستمبر ۲۰۰۷ء میں صوفی مختار احمد اُویسی نے ادارہ تالیفاتِ اُویسیہ بہاولپور سے 112 صفحات کا یہ رسالہ شائع کیا۔

(۳۳) **اسلامی ناشتہ**: صبح نیند سے اُٹھتے ہی ناشتہ کا انتظام شروع ہو جاتا ہے۔ طبی نکتہ نظر سے صبح منہ نہار کیا کھانا جسمانی صحت کے لیے مفید ہے۔ کھانے پینے کے حوالے سے حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے بیحد صحت افزا رسالہ تحریر فرمایا ہے۔ ہمارے پیارے نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ غذائیں کیا تھیں؟ یہ بھی اس رسالہ کا حصہ ہیں۔ اس پر تاریخِ تصنیف تو کہیں نہیں ملی کہ آپ نے کس سن میں یہ رسالہ تصنیف فرمایا البتہ بزمِ فیضانِ اُویسیہ باب المدینہ (کراچی) نے صفحہ نمبر ۲ پر تاریخِ اشاعت ربیع الآخر ۱۴۳۰ھ، اپریل ۲۰۰۹ء لکھی ہے۔

(۳۴) **نماز کے نقد فائدے**: حضور فیضِ ملت نور اللہ مرقدہٗ نے اس رسالہ میں ثابت کیا ہے کہ پنجگانہ نماز اہلِ ایمان پر فرض ہے مگر دنیا کے اطباء سائنس دان اس پر متفق ہیں کہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنے والا بہت ساری بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(۳۵) **بہترین ورزش**: انسانی صحت کے لیے نماز جیسی عبادت بہترین ورزش ہے۔ آپ نے اس رسالے میں لکھا کہ فقیر نے یہ رسالہ چند سال پہلے لکھا تو جوانی ڈھل کر بڑھاپے کو دعوت دے رہی تھی فطری طور پر بڑھاپا ضعف ونقاہت کے ساتھ بیماریاں بھی ساتھ لاتا ہے فقیر کو حضرت حکیم محمد نور اللہ مرحوم (بھنڈی شریف) نے مشورہ دیا کہ آپ روزانہ میل دو میل پیدل چلا کریں بالخصوص صبح سویرے۔ فقیر نے جواب دیا کہ فقیر الحمد للہ پنجگانہ گھر سے چل کر نماز با جماعت مسجد میں ادا کرتا ہے مجھے یہی ورزش کافی ہے۔ الحمد للہ فقیر کی یہ ورزش کام آ رہی ہے کہ بڑھاپے کے باوجود بوڑھا نہیں ہوں چاک و چوبند ہوں۔ (نماز کے نقد فائدے، صفحہ نمبر ۱۹)

آپ نے اس رسالہ کو دو دنوں (یکم، ۲ محرم الحرام ۱۴۲۶ھ جمعہ، ہفتہ) میں مکمل فرمایا۔ پہلی بار اسے حضرت حافظ رحیم بخش اُویسی مرحوم نے شائع کیا جبکہ بار دوم اشاعت محرم الحرام ۱۴۲۷ھ میں مکتبہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور نے کی۔

(۳۶) **مسواک کے فضائل ومسائل**: اس رسالہ میں حضور فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیثِ مبارکہ لکھی کہ انسان کا ہر دانت قیمتی موتی ہے۔ مزید لکھتے ہیں کہ تمام اطباء اور ڈاکٹر متفق ہیں کہ دانتوں کی صفائی ضروری ہے اس کی صفائی کا بہترین طریقہ مسواک ہے۔ دانت کا درد ہو تو اسے نکلوانا اس کا حل نہیں؟ مسواک کس لکڑی کا دانتوں کے لیے مفید ہے؟ مسواک کی لمبائی چوڑائی کتنی ہو؟ ساری تفصیل اس رسالہ میں موجود ہے۔ اس کے آخری صفحہ پر تاریخِ تصنیف ۸ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ بروز منگل درج ہے۔ ربیع الآخر ۱۴۲۴ھ جون ۲۰۰۳ء کو عطاری

پبلشرز کراچی نے اسے شائع کیا۔

(۳۷)الترياق فى المسواك (غیر مطبوعہ مسودہ)

(۳۸)نماز کے طبی فوائد (غیر مطبوعہ مسودہ)

(۳۹)طب قارورہ (غیر مطبوعہ مسودہ)

(۴۰)رسالہ آتشک (غیر مطبوعہ مسودہ)

(۴۱)زبدۃ الحکمت (غیر مطبوعہ مسودہ)

پنجتن پاک کے وسیلہ جلیلہ سے حضور قبلہ فیض ملت نور اللہ مرقدہٗ کے علم الابدان (طب) پر 41 کتب ورسائل ملے جن پر فقیر نے اپنی سمجھ کے مطابق تبصرہ بھی کیا۔ مزید غیر مطبوعہ مسودہ جات کی دیکھ بھال جاری ہے جوں جوں طب کے حوالے سے کوئی مسودہ ملا قارئینِ کرام تک پہنچایا جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ فقیر کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور جلدی جلدی مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب فرمائے۔

”ایں دعا من وجملہ جہاں آمین باد“

مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری محمد فیاض احمد اویسی

خادم دارالتصنیف حضور فیض ملت جامعہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور

۲۲ ربیع الاول شریف ۱۴۳۴ھ مطابق ۲ فروری 2013ء شب ہفتہ قبل صلوٰۃ العشاء